

متی باب ۱۰ آیت ۱۔ تب یسوع نے اُسے کہا اے شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سیدہ کر اور اُس اکیلے کی بندگی کر۔

اور دیکھو انجیل مرقس باب ۸ آیت ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۱۔ تب فقیر ہون میں سے ایک جس نے ارکا سوال وجواب سُن کے سمجھا کہ اُس نے انہیں خوب جواب دیا پاس آیا اور اُسے پوچھا کہ۔ سب حکمون میں اول کون ہے۔ یسوع نے اُس جواب میں کہا کہ سب حکمون میں اول یہ ہے کہ اے اسرائیل سُن۔ وہ خداوند جو ہمارا خدا ہے ایک ہی خداوند ہے۔ اور تو خداوند کو جو تیرا خدا ہے اپنے ساری دل سے اور اپنی ساری جان سے اور اپنی ساری عقل سے اور اپنے سارے اندر سے پیکر کر۔ اول حکم یہی ہے۔

اور دیکھو انجیل لوقا باب ۸ آیت ۸۔ یسوع نے اُسے کہا کہ شیطان میرے سامنے سے جا کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سیدہ کر اور صرف اسی کی بندگی کر۔ انجیل یوحنا باب ۳ آیت ۳۔ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہی تجھ کو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے تو نے پہچاننا ہے جانیں۔

دیکھو خط یعقوب باب ۱۹ آیت ۱۹۔ تو ایمان لاتا ہے کہ خدا ایک ہے اچھا کرتا ہے۔ شیطان بھی یہی ملتے اور تھر تھراتے ہیں۔

اور دیکھو خط اول تمطاؤس باب ۲ آیت ۲۔ کیونکہ ہمارے نجات لانے والے خدا کے آگے یہی خوب پسندیدہ ہو۔ کہ وہ چاہتا ہے کہ ساری آدمی نجات پا دیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں کہ خدا ایک ہے اور خدا اور آدمیوں کے درمیان ایک آدمی ہی دینی ہے وہ مسیح یسوع ہے۔

یسوع مسیح نے اپنے آپ کو ہی ابن آدم کہا۔ انجیل کو نکال کر دیکھو اور خطوط کو پڑھ کر دیکھو خدا سے ڈر جاؤ عاجز انسان کو انسان مای مانو جیسے خود یسوع مسیح نے کہا ہے کہ میں ابن آدم ہوں۔

یسوع مسیح ابن آدم ہے۔ دیکھو انجیل متی باب ۱۲ آیت ۲۔ انجیل متی باب ۹ آیت ۶۔ انجیل متی باب ۱۱ آیت ۱۹۔ انجیل متی باب ۱۲ آیت ۸ و ۳۲۔ انجیل متی۔

انجیل متی باب ۱۳۔ آیت ۲۱۔

باب ۱۶۔ آیت ۱۳۔

باب ۱۷۔ آیت ۲۲۔

باب ۱۸۔ آیت ۱۱۔

باب ۱۹۔ آیت ۲۸۔

باب ۲۰۔ آیت ۲۶۔

باب ۲۲۔ آیت ۴ و ۳۔

باب ۲۶۔ آیت ۲ و ۲۴ و ۲۵۔

دیکھو انجیل مرقس یسوع نے آپ کو ابن آدم کہا

دیکھو انجیل متی باب ۸۔ آیت ۳۱۔

باب ۹۔ آیت ۱۲ و ۹۔

باب ۱۰۔ آیت ۳۳ و ۲۵۔

باب ۱۳۔ آیت ۲۵۔

باب ۱۴۔ آیت ۲۱ و ۲۴ و ۲۵۔

دیکھو انجیل لوقا یسوع ابن آدم ہے۔

باب ۶۔ آیت ۲۲ و ۵۔

باب ۷۔ آیت ۳۴۔

باب ۹۔ آیت ۲۶ و ۲۴۔

باب ۱۳۔ آیت ۱۰ و ۸۔

باب ۱۷۔ آیت ۲۲ و ۲۹ و ۳۰۔

باب ۱۸۔ آیت ۸ و ۳۱۔

باب ۲۱۔ آیت ۲۴ و ۲۶۔

باب ۲۲۔ آیت ۲۸ و ۲۹۔

باب ۲۴۔ آیت ۷۔

دیکھو انجیل یوحنا یسوع ابن آدم ہے۔

باب ۳۔ آیت ۱۴۔

باب ۵۔ آیت ۴۸۔

خداوند تعالیٰ ہی سب کا مادی ہے جو کچھ اوپر لکھا گیا ہے اہل انصاف کی تسلی اور تشقی کیلئے کافی شافی ہے تعصب کی مرض لا علاج ہے خداوند تعالیٰ سب کو حق بات کے قبول کرنے اور ناحق رستہ کو ترک کر نیکی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

مسلمان عورتوں کی تعلیم و تربیت

(از علیگڑھ گڑٹ)

۵ جون کو اخبار "اللواء" مصر چیف ایڈیٹر نے مسلمان عورتوں کی تعلیم و تربیت پر ایک لمبے

فہرست کتب و فتنی موجودہ مطبعہ احمدیہ امرتسر

تفسیر تذاکیر

پوری کیفیت
اس تفسیر کی تو

دیکھنے سے معلوم ہوتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف
حقوں میں قبولیت کی نظر سے دیکھی گئی ہے نہایت
دلپذیر طرز سے لکھی گئی ہے۔ تفسیر کے ذکاوت میں
ایک میں الفاظ قرآنی مع ترجمہ با محاورہ کے درج ہیں
دوسرے کالم میں ترجمہ کے لفظوں کو تفسیر میں لیکر
تشریح کی گئی ہے نیچے حواشی میں مخالفین کے اعتراضات
کے جوابات بدلائل عقلیہ و نقلیہ دیئے گئے ہیں ایسے
کہ باوجود شائد۔ تفسیر سے پہلے ایک مقدمہ ہے جس میں
کئی ایک زبردست دلائل عقلی و نقلی سے تحفرت
کی ثبوت کا ثبوت دیا ہے ایسا کہ مخالف کو بھی
بشرط انصاف بجز کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ کہنے کے چارہ نہ ہو۔ تفسیر
سات جلدوں میں ہے جن میں سے پانچ جلدیں سرد
تیار ہیں۔ چھٹی جلد زیر طبع ہے۔

جلد اول۔ سورۃ فاتحہ و بقرہ

جلد دوم۔ سورہ آل عمران و النساء

جلد سوم۔ سورہ مائدہ و انعام و اعراف

جلد چہارم۔ تا سورہ نحل و ابراہیم

جلد پنجم۔ تا سورہ فرقان۔

لیکچر دیا۔ لیکچر کرنے کہا کہ عورتیں اس لئے پیدا کی گئی ہیں کہ وہ خانگی فرایض کو انجام دین بیرونی
جو مردوں کے ذمہ ہیں ان کے ذمہ نہیں ہیں۔ اس لئے اسلام نے بن بیابی عورتوں کے اخراجات مان
ذمہ اور بیابی عورتوں کے اخراجات شوہروں کے ذمہ ڈالے ہیں۔ تاکہ وہ خانگی فرایض کو فراغ الباء
انجام دین۔ یورپ اور امریکا کی عورتیں بیرونی فرایض ہی ادا کرتی ہیں۔ اس لئے کہ انکی حالت
والدین اور شوہر کی گہر زمین غلامی کی ہے اور انکو اپنا خرچ خود اپنی کمائی سے کھانا پڑتا ہے۔
اسی وجہ سے وہ مردوں کی سوسائٹیوں میں مداخلت کرتی ہیں اور مردوں کے کام انجام دیتی ہیں۔
عورتوں کی مصنوعی حالت ہے۔ قدرتی حالت وہی ہے جو اسلام نے قرار دی ہے۔ عورتوں کے
تین ہیں۔ ذات اپنی ذات کا انتظام کرے، گھر کا انتظام دس اولاد کا انتظام۔ ان فرایض کے لحاظ سے
کو حفظان صحت طیب و اخلاق علاوہ کہانا پکانا اور سینو پرپو کی تعلیم ہونی چاہی۔ نیز ان میں
پڑھنے کی اوسط درجہ کی نیا ہونی چاہیے۔ جغرافیہ اور تاریخ کی ضروری باتیں اور حساب ضروریات
انکو سکھانا چاہیے۔ ان کو دیگر مضامین کی ضرورت انکی تعلیم تربیت میں نہیں ہے عورتوں کی مذہبی تعلیم پر غور
دینا چاہیے اور اس غرض سے ایسی کتابیں تیار ہونی چاہئیں جن میں نہ ہی بدایا صاف اور آسان عبارتیں درج کی گئی
مردوں کو عورتوں کے صحیح اور بھلائی سے پیش آنا چاہیے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں حکم ہے اور انکی نالایم باتوں سے
برداشت کرنا چاہیے۔ رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ تم میں اچھا وہ ہے جو عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور اگر
عصمت کی حفاظت میں بھی ہر مرد کو غیور ہونا چاہیے۔ نیز انکو خیر دینی میں اعتدال کا طریقہ اختیار کرنا
عورتوں کے مال اور جمال کی خواہش سے شادی نہیں کرنی چاہیے۔ بلکہ عورت کی عورتیں انتخاب کرنی چاہیے
آخر میں لیکچر کرنے کہا کہ القاہرہ اور اسکندریہ اور مصر کے دیگر مقامات میں عورتوں کی تعلیم و تربیت
کیلئے ایسے مدارس قائم کئے جائیں جن میں وہ خالص اسلامی تربیت سے مستفید ہو سکیں مردوں کے گھروں سے
ضروری کام کے لئے نکلیں اور اپنی عورتوں کی نگرانی رکھیں۔ ان کے بازار کے کام مردی انجام دین تاکہ عورتوں
کو اپنے کاموں کے لئے باہر نہ نکھنا پڑے۔ اس باب میں مدینا کے جو عورتیں اپنی ضروریات کے لئے باہر نکلتی ہیں
انکی تو میں نہ ہو۔ نوجوان مردوں کو بہت جلد شادی کر لینی چاہیے۔ تاکہ انکی عفت قائم رہے اور وہ ہوا نفسانی
میں مبتلا نہ ہوں۔ شریف عورتوں کا لباس خاص قسم کا مقرر کیا جاتا ہے تاکہ بازاروں اور کوچوں میں ان
توہین نہ ہو۔ خاتون پر لیکچر کرنے قرآن مجید کی چند مناسب مقامات پر مبن اور اپنا لیکچر ختم کیا۔

پانچوں جلدوں کے ایک ساتھ خریداری سے
موصولہ ایک

دلیل الفرقان۔ مولوی عبد اللہ چکڑالوی کے
مفصل رسالہ متعلقہ نماز کا کامل جواب۔ نہایت
قابل دید ہے۔

شادی ہوگان
اور نیوگ

کار آمد ہے۔

آیات متشابہات۔ اصول تفسیر اور آیات

متشابہات کی تحقیق

تہذیب۔ ہندوؤں کے فرائض واضح طور

پر بتائے گئے ہیں۔

فتوحات احمدیہ۔ چیف کورٹ۔ ہیکوٹ

پنجاب۔ اودہ۔ بنگال اور انگلستان میں احمدیہ

کی تائید میں جو فیصلے ہوئے ہیں انکو جمع کیا

ادب العرب۔ صرف و نحو عربی

طرز سے لکھ دیا ہے کہ اردو خوان

مطلب سمجھ لے اور کامیاب ہو

نے پسند فرمایا ہے۔

الہام۔ الہام کی تشریح

مکروب بدعت